Lesson 2: Yusuf (Ayaat 19- 35): Day 5

سُوْرَةُ يُوْسُف کی تفسیر

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھیجا انہوں نے	آگے چلنے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا	کہا	اے خوشی	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ وارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ

غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	شَرَوْهُ
لڑکا ہے	اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پونجی کر کر	اور	اللہ	جانتا تھا	جو کچھ	وہ کرتے تھے	اور	بیچا اس کو

(تو یوسف اس سے لٹک گئے) ۔ وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19) اور

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع

بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
ساتھ قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بیچ اس کے	بے رغبت

اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِيْ	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ	اَكْرِمِيْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ
اور	کہا اس نے	جس نے	مول لیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	باحرمت	رکھنا اس کو	شاید	یہ کہ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ ز

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي	الْاَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	اسی طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	بیچ	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓي	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھا دیں ہم اسکو	تاویل	باتوں کی	اور	اللہ	غالب ہے	اوپر	کام اپنے کے	اور	لیکن

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	أَشُدَّهُ	آتَيْنَاهُ	حُكْمًا	وَ	عِلْمًا
بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	جوانی اپنی کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ

وَ	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِي	هُوَ	فِي	بَيْتِهَا	عَنْ
اور	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	اور	بہلایا اس کو	اس عورت نے جو	وہ	بیچ	جسکے گھر کے تھا	سے

اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ

نَفْسِهِ	وَ	غَلَّقَتِ	الْأَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	إِنَّهُ
جان اس کی	اور	بند کیے	دروازے	اور	کہنے لگی	آؤ جلدی کرو	کہا	پناہ پکڑتا ہوں میں	اللہ کی	بیشک وہ

کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّي	أَحْسَنَ	مَثْوَايَ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ
میرا رب ہے	اچھی طرح سے کیا اس نے	رکھنا میرا	بیشک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	البتہ تحقیق	قصد کیا اس عورت نے

میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾ اور اس عورت نے ان کا

بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ

بِهِ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْ	لَا	أَنْ	رَأَىٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهِ	كَذَٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوءَ
ساتھ اسکے	اور	قصد کیا اس نے	ساتھ اسکے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	دیکھی	اس نے دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	پھیر دیں ہم نے	اس سے	برائی

قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور

وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وَ	الْفَحْشَاءَ	إِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِينَ	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	سے	بندوں ہماروں	خالص کیے گیوں تھا	اور	دوڑے دونوں	دروازے کو

بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	پھاڑا اس نے	کرتا اس کا	سے	پیچھے	اور	پایا ان دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو

جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے	ساتھ تیری جورو کے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	درد دینے والا

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ	نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بہلایا تھا مجھ کو	سے	جان میری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	آگے	پس سچ بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جھوٹوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر کرتا

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	سچوں	پس جب

پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھا	کرتا اس کا	پھٹا ہوا	سے	پیچھے	کہا	بیشک یہ	سے ہے	مکر تمہارے	بیشک	مکر تمہارا

اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖ

عَظِيۡمٌ	يُوۡسُفُ	اَعۡرِضۡ	عَنۡ	هٰذَا	وَ	اسۡتَغۡفِرِىۡ	لِذَنۡۢبِكِ
بڑا ہے	اے یوسف	منہ پھیر لے	سے	اس بات	اور	بخشش مانگ تو اے عورت	واسطے گناہ اپنے کے

(بھاری) ہوتے ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ

اِنَّكِ	كُنۡتِ	مِنَ	الۡخٰطِـِٕيۡنَ	وَ	قَالَ	نِسۡوَةٌ	فِى	الۡمَدِيۡنَةِ	امۡرَاَتُ
بیشک تو ہے	تو	سے	خطا کاروں میں	اور	کہا	کتنی بیبیوں نے	بیچ	شہر کے	عورت

بیشک خطا تیری ہی ہے ﴿۲۹﴾ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَـنَرٰٮهَا فِىۡ

الۡعَزِيۡزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰٮهَا	عَنۡ	نَّفۡسِهٖ	قَدۡ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰٮهَا	فِىۡ
عزیز کی	بہلاتی ہے	جوان غلام اپنے کو	سے	جان اس کی	تحقیق	فریفتہ ہوگیا دل اسکا	اسکی محبت میں	بیشک	البتہ ہم دیکھتے ہیں اس عورت کو	بیچ

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ

ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتۡ	بِمَكۡرِهِنَّ	اَرۡسَلَتۡ	اِلَيۡهِنَّ
گمراہی	ظاہر کے	پس جب	سنا اس عورت نے	مکر ان کا	بھیجا اس عورت نے	طرف ان کی

صریح گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا)

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ

وَ	اَعۡتَدَتۡ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتۡ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنۡهُنَّ	سِكِّيۡنًا	وَّ	قَالَتِ
اور	تیار کیں اس عورت نے	واسطے ان عورتوں کے	مسندیں	اور	دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	بولی

پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ

اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ

اخۡرُجۡ	عَلَيۡهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيۡنَهٗ	اَكۡبَرۡنَهٗ	وَ	قَطَّعۡنَ	اَيۡدِيَهُنَّ	وَقُلۡنَ
نکل اے یوسف	اوپر ان کے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اسکو	ششدر رہ گئیں	اور	کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور بولیں

ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	وہ بولی

لیے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے (۳۱) تب (زلیخا نے) کہا کہ

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۖ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ
پس یہ وہی ہے	جو	ملامت کرتی ہو تم مجھ کو	بیچ اس کے	اور	البتہ تحقیق	بہلایا میں نے اس کو	سے	جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا	مِّنَ
پس اس نے تھام رکھا اپنے تئیں	اور	البتہ اگر	نہیں	کرے گا	وہ جو	میں اسکو کہتی ہوں	البتہ قید کیا جائیگا	اور	البتہ ہوگا	سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
ذلیلوں	کہا یوسف نے	اے رب میرے	قید	بہت محبوب ہے	طرف میری	اس چیز سے کہ	بلاتی ہیں مجھ کو	طرف اس کی

ذلیل ہوگا (۳۲) یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	مکر ان عورتوں کا	جھک جاؤں گا میں	طرف ان کی	اور	ہو جاؤں گا	سے

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ اِنَّهٗ هُوَ

الْجٰهِلِيْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں	پس قبول کیا	واسطے اس کے	رب اسکے نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکر ان کا	بیشک وہ	وہی ہے

ہو جاؤں گا (۳۳) تو اللہ نے اُن کی دعا قبول کرلی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ
سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

سننے (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ اُن کی رائے یہی ٹھیری

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾

لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى	حِيْنٍ	
البتہ قید کریں اس کو	تک	ایک مدت	

کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں ﴿۳۵﴾